سوال

(295) سواری پر بندہ فرضی نماز ادا کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سواری پر بندہ فرضی نماز ادا کر سکتا ہے جیسے ٹرین یا بحری جہاز وغیرہ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کشتی اور جہاز کے علاوہ دوسری سواریوں پر فرض نماز ادا نہیں کر سکتا دلائل کے لیے فقہ السنہ دیکھ لیں۔

الصلاة فی السفینة والقاطرة والطائرة

((تصح الصلاة فی السفینة والقاطرة والطائرة بدون کراهة حسبما تیسر۔ للمصلی ، فعن ابن عمر رضی اللہ عنه قال سئل النبی صلی اللہ علیه وسلم عن الصلاة فی السفینة؟ قال صل فیها قائما إلا أن تخاف الغرق'' رواه الدار قطنی۔ والحاکم علی شرط الشیخین۔ وعن عبداللہ بن أبی عتبة : قال : صحبت جابر بن عبداللہ وابا سعید الخدری وابا هریرة رضوان اللہ علیهم اجمعین فی السفینة فصلوا قیاما فی جماعة ، امهم بعضهم وهم یقدرون علی الجد رواه سعید بن منصور))

کشتی ٹرین اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنے کا بیان

''کشتی، ٹرین اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنی بغیر کراہت درست ہے جیسے نمازی کے لیے آسان ہو (یعنی بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر)

پس ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کشتی میں نماز ادا کرنے سے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غرق ہونے کا خطرہ نہ ہو تو اس میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ۔'' اسے دار قطنی اور حاکم نے شیخین کی شرط پر روایت کیا ہے۔

اور عبداللہ بن ابی عتبہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ ابو سعید الخدری اور ابو ہریرہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ کشتی میں سفر کیا وہ باجماعت کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے انہیں میں سے کوئی آدمی ان کی جماعت کرواتا حالانکہ وہ کنارے پر پہنچنے کی قدرت رکھتے تھے۔ اسے سعید بن منصور نے روایت کیا ہے۔''

1 بلوغ المرام شارح مولانا صفی الرحمن، جلد اول، ص: ۲۹۸

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04